السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی رکھنا اسلام میں فرض ہے یا واجب، سنت ہے یا صرف ایک عبادت جو رکھ لی جائے تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں اور اگر داڑھی کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے تو وہ بھی لکھ دیں۔ لفظ فرض کے بارے میں وضاحت چاہیے۔ (کامران اشرف، فورٹ عباس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان مرد کےلئے داڑھی رکھنا ضروری ولازمی ہےجسے شرعی اصطلاح میں فرض وواجب کہتے ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فطرت میں سے قرار دیا ہے اور اس کے رکھنے کا حکم ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دس چیزیں فطرت میں سے ہیں۔ مونچھیں کتروانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا اور ناک میں پانی ڈال کر اوپر کو کھینچنا، ناخن کٹوانا، انگلیوں کے جوڑ اچھی طرح دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا، پانی سے استنجا کرنا، (راوی حدیث مصعب نے کہا میں دسویں چیز بھول گیا ہوں مگر یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کلی کرنا ہو (صحیح مسلم وغیرہ

(عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کی مخالفت کرو داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ (متفق علیہ، مشکوٰة 4421

ان ہر دو احادیث سے معلوم ہوا کہ داڑھی بڑھانا فطرت میں سے ہے اور اس کے بڑھانے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور اہل علم خوب جانتے ہیں کہ حکم کا صیغہ کسی کام کو واجب وفرض کرنے کےلئے ہوتا ہے الا یہ کہ کوئی ایسا قرینہ موجود ہو جو اسے وجوب کے حکم سے خارج کرتا ہو اور یہاں کوئی ایسا قرینہ موجود نہیں جو اسے وجوب کے حکم سے نکالتا ہو لہٰذا داڑھی رکھنا فرض وواجب ہے۔ امام ابن کثیر نے اپنی تاریخ کی کتاب البدایہ والنہایہ میں اسی طرح تاریخ طبری اور المنتظم لابن الجوزی میں لکھا ہے کہ ایران کے دو باشندے جو داڑھی منڈے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان کے چہرے دیکھ کر اپنا رخ انور پھیر لیا۔ پھر ان سے جب دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارے آقاؤں نے ہمیں داڑھی مونڈنے کا حکم دیا ہے تو آپ نے فرمایا مجھے میرے رب نے داڑھی بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ معلوم ہوا داڑھی بڑھانا اللہ اور اس کے رسول کا حکم ہے۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ جمہور ائمہ محدثین کے ہاں فرض وواجب ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ مسلم وغیرہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ نے تمہارے اوپر حج فرض کیا ہے سو تم حج کرو۔ تب ایک آدمی نے پوچھا اے اللہ کے رسول کیا ہر سال؟ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ اس نے تین دفعہ یہ بات کہی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہو جاتا اور تمہیں اس کی استطاعت نہ ہوتی، الحدیث۔ اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ فرض وواجب ایک ہی چیز ہیں اور اس کا ادا کرنا ضروری ولازمی ہوتا ہے فرض وواجب کی مزید بحث کےلئے دیکھیں مجلہ صوت الحق فروری 1999ء لہٰذا داڑھی رکھنا شرعی طور پر فرض وواجب ہے اس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 71

محدث فتویٰ